
531

آیات نمبر 25 تا 52: پچھلی آیات میں قیامت کا وہ منظر بیان کیا گیا تھا جب اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ اِن آیات میں قیامت کا وہ منظر جب کفار کو جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ قرآن کی عظمت و صداقت کا بیان کہ یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے بلکہ اللہ کا کلام ہے جسے ہمارے ایک معزز فرشتے نے لا کر رسول اللہ (ﷺ) کو سنایا ہے۔ جو لوگ اس کی تکذیب کر رہے ہیں وہ ایک دن دردناک انجام سے دوچار ہوں گے۔

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ۚ﴿۲۵﴾ اور جس شخص کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش! میرا اعمال نامہ مجھے دیا ہی نہ جاتا وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ۚ﴿۲۶﴾ اور مجھے یہ معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ۚ﴿۲۷﴾ کاش! موت ہی میرا خاتمہ کر دیتی مَاۤ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ ۚ﴿۲۸﴾ افسوس! میرا مال بھی آج میرے کچھ کام نہ آیا هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ۚ﴿۲۹﴾ میری قوت و سلطنت بھی مجھ سے جاتی رہی خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ۙ﴿۳۱﴾ فرشتوں کو حکم ہو گا کہ اسے پکڑ کر اس کی گردن میں طوق ڈال دو، پھر اسے جہنم میں جھونک دو ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ؕ﴿۳۲﴾ پھر ایک ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں اسے جکڑ دو اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ۙ﴿۳۳﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ؕ﴿۳۴﴾ کیونکہ نہ تو یہ بڑی عظمت والے اللہ پر یقین رکھتا تھا اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی دوسروں کو ترغیب دیتا تھا، مسکینوں کو خود کھانا کھلانا تو بہت دور کی بات ہے فَلَیْسَ لَهُ

اَلۡيَوۡمَ هٰهُنَا حَمِيۡمٌ ۙ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ غِسۡلِيۡنٍ ۙ﴿۳۶﴾ لَّا يَاۡكُلُهٗۤ اِلَّا الۡخَاطِـُٔوۡنَ ﴿۳۷﴾ سو آج یہاں نہ اس کا کوئی غم خوار دوست ہے اور نہ کھانے کے لئے پیپ کے سوا کوئی اور چیز، ایسا کھانا کہ جسے کوئی بھی نہ کھائے سوائے گناہگاروں کے

رکوع [۱] فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَا تُبۡصِرُوۡنَ ۙ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا تُبۡصِرُوۡنَ ۙ﴿۳۹﴾ سو میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جو تمہیں نظر آتی ہیں اور ان چیزوں کی بھی جو تمہیں نظر نہیں آتیں اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ۚۙ﴿۴۰﴾ بلاشبہ یہ قرآن ایک معزز پیغام رساں نے لا کر سنایا ہے، قرآن کو جو دراصل اللہ کا کلام ہے، ایک معزز فرشتہ جبرئیل نے لا کر ہمارے رسول محمد (ﷺ) کو سنایا ہے وَّمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۴۱﴾ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے لیکن تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو وَلَا بِقَوۡلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ؕ﴿۴۲﴾ اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے لیکن تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۳﴾ یہ تو رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا کلام ہے وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ ۙ﴿۴۴﴾ لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡيَمِيۡنِ ۙ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ ۖ﴿۴۶﴾ اور اگر نبی (ﷺ) نے خود کوئی بات بنا کر ہماری طرف منسوب کی ہوتی تو ہم انہیں پوری قوت سے پکڑ لیتے اور پھر ان کی شہ رگ کاٹ دیتے فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿۴۷﴾ پھر تم میں سے کوئی بھی ہمیں اس کام سے روکنے والا نہ ہوتا کسی غلط بات کو اللہ کی طرف منسوب کرنا اتنا بڑا جرم ہے کہ اس کی سزا سے کوئی نہیں بچ سکتا وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ بلاشبہ یہ

قرآن پرہیز گاروں کے لئے سراسر نصیحت ہے وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ اس قرآن کو جھٹلانے والے بھی ہیں وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ لیکن کافروں کا یہ رویہ ایک دن اُن کے لئے حسرت وندامت کا باعث بن جائے گا وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ حالانکہ بلا شک وشبہ یہ قرآن سراسر حق اور یقینی ہے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ سو اے نبی (ﷺ)! آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں جو بہت عظمت والا ہے رکوع [۲]